بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ ۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم پنجشنبہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷ | ۳۰ نبوت ۱۳۴۲ ہش | ۱۳ رجب ۱۳۸۳ھ | ۳۰ نومبر ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۸۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۹ نومبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ رات دو بجے تک تو ٹھیک نیند آگئی۔ اس کے بعد وقفوں سے آتی۔ اس وقت طبیعت بہتر ہے۔

اجاب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

افریقہ کا آئندہ مذہب عمومی اسلام ہوگا!

چرچ افریقہ میں انحطاط کی طرف جا رہا ہے

برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری ریورنڈ واٹسن کا تازہ بیان

حال ہی میں کینیا (مشرقی افریقہ) کے نہایت ہی خوشگوار اور پرفضا مقام لیمورو (Limuru) میں جو نیروبی سے تقریباً ۱۶ میل کے فاصلہ پر سات ہزار فٹ سے کچھ زائد بلندی پر واقع ہے۔ براعظم افریقہ میں بائیبل سوسائٹیوں کے سیکرٹریوں کی ایک اہم کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کانفرنس کے پیش نظر انگلستان سے برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری ریورنڈ جے۔ ٹی واٹسن نے بھی شرکت کی اور دس دن تک آپ کا یہاں قیام رہا۔ حالات کا جائزہ لیا اور پھر انگلستان جاتے ہوئے کیپ ٹاؤن (جنوبی افریقہ) دو ایک دن کے لئے ٹھہرے۔ یہاں ریورنڈ موصوف نے ایک بیان دیا جس میں

آپ نے واضح الفاظ میں اس بات کا اعتراف کیا ہے کہ افریقہ کا آئندہ عمومی مذہب اسلام ہوگا اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسلام افریقہ میں ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔ اس کے بالمقابل چرچ اور عیسائیت میدان چھوڑ رہی ہے اور انحطاط کی طرف جا رہی ہے۔ افریقہ کے اخبارات نے ریورنڈ واٹسن کے بیان پر مشتمل جو خبر شائع کی ہے اس کا ترجمہ قارئین کی دلچسپی کے لئے ذیل میں پیش کیا جاتا ہے۔

"اس بات کا امکان ہے کہ اسلام افریقہ کا عمومی مذہب ہونے کی حیثیت سے عیسائیت کو شکست دیکر آگے نکل جائے۔ برٹش اینڈ فارن بائیبل سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری

ریورنڈ جے۔ ٹی واٹسن نے کیپ ٹاؤن میں اس بات کا اظہار کیا اور یہ بھی کہا کہ دنیا کی آبادی ہر ہفتہ دس لاکھ نفوس کے حساب سے بڑھ رہی ہے لیکن اس کے مقابل پر چرچ اپنی آبادی کے لحاظ سے انحطاط کی طرف جا رہا ہے...... اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسلام ترقی کر رہا ہے۔ اگر عیسائیت میں ایک شخص داخل ہوتا ہے تو اسلام میں اس کے بالمقابل دو شخص داخل ہوتے ہیں۔ موقعہ کی نزاکت کو ہمیں محسوس کرنا چاہیئے!

اگرچہ اس بات کا حالات کے پیش نظر قوی امکان نظر آتا ہے کہ ہم اس موقعہ کو کھو دیں اور فائدہ نہ اٹھا سکیں۔"

(ایسٹ افریقن سٹینڈرڈ مورخہ ۶ نومبر ۱۹۶۳ء) (شیخ مبارک احمد سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

رسالہ "سادہ زندگی" مفت

وکالت مال تحریک جدید کی طرف سے مطالبہ سادہ زندگی کی تفصیلات پر مشتمل ایک رسالہ حال ہی میں شائع کیا گیا ہے جو ہفتہ "سادہ زندگی" کے پیش نظر جملہ جماعتوں کو بذریعہ بک پوسٹ بھجوایا جا رہا ہے۔ تاہم جو دوست مزید ایک نسخہ حاصل کرنا چاہیں وہ دفتر ہذا کو ایک پوسٹ کارڈ تحریر فرما کر یہ قیمتی رسالہ مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اسلام اور مادی علوم

بیسویں صدی میں مادی علوم کی ترقی نے جہاں انسان کو بہت سے اَن دیکھے راستوں کا مسافر بنایا ہے وہاں اسے راہ سے بھٹکایا بھی ہے۔ ان علوم کے زیر اثر آج کی نسل نے خدا کے وجود اور مذہب کی حقانیت سے ہی انکار کیا۔ اس فتنہ کا مقابلہ کرنے کے لئے اور انسان کو اس کی گمشدہ جنت واپس دلانے کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ حضور علیہ السلام نے نسل انسانی کو دوبارہ علوم و فنون کے اُس سرچشمہ کی طرف توجہ دلائی جو آج سے تیرہ سو سال قبل نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم پر اتارا گیا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد پر ۷۵ سال سے زائد عرصہ گزر چکا ہے۔ گزشتہ ۷۵ سال سے حق اور باطل میں ایک کشمکش جاری ہے۔ صوفی عبدالغفور صاحب نے اپنی تصنیف

Islam Meets the Modern Challenge

میں اس کشمکش کا تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ احباب یہ کتاب دفتر ریویو سے حاصل کریں۔

اُم الالسنہ

جیسا کہ احباب کرام کو اطلاع دی جا چکی ہے۔ ادارہ ریویو کی طرف سے محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی مایہ ناز تصنیف

ARABIC THE SOURCE OF ALL LANGUAGES.

عنقریب شائع ہو رہی ہے۔ کتاب پریس میں دی جا چکی ہے اور جلد ہی شائع ہو کر احباب کے ہاتھوں میں ہوگی۔ یہ کتاب بہت محدود تعداد میں شائع کی گئی ہے۔ احباب نے اس کے نسخے پہلے ہی ریزرو کرا لئے ہیں۔ اب صرف بہت معمولی تعداد باقی ہے۔ جو احباب اس مضمون سے دلچسپی رکھتے ہوں ان کو چاہیئے کہ وہ ابھی دفتر ریویو کو اطلاع دیکر اپنی کتاب ریزرو کروا لیں۔

(دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ ضلع جھنگ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ نومبر ۶۳ء

میاں طفیل محمد مودودی کے بیان کا جائزہ

(قسط نمبر ۳)

الغرض مودودی صاحب جو کچھ علیحدگی کے متعلق ارشاد فرما چکے تھے اس پر بھی خود ہی خطِ تنسیخ پھیر دیا۔ چنانچہ مودودی صاحب نے اپنی پرلے درجہ کی دینی بصیرت اور فہم و فراست کو حرکت میں لا کر ایک ایسی دستاویز تیار کر ڈالی جس نے آپ کے دامنِ وفاداری کے داغ دھو ڈالے۔ میاں صاحب ایک بار غور سے اس کتاب کو پڑھ کر خود بتائیں کہ کیا یہ نتیجہ نکالنا سراسر غلط ہے؟

آپ کے دوستوں کی نشاندہی کے لئے مشہور کانگرسی لیڈر مسٹر علی بہادر خاں کے اخبار ہلالِ نو کا مندرجہ ذیل اقتباس فی الحال کافی ہے:۔

"۲۸ برس قبل جب جبل پور میں مولانا مودودی کے ایک مقالہ پر "تاج" کے پرنٹر پبلشر گرفتار ہوئے تو مولانا مودودی جو "تاج" کے ایڈیٹر تھے گرفتاری سے بچنے کے لئے یکایک دہلی روانہ ہو گئے۔ اور ان کے اس فعل کی وجہ سے راقم الحروف کا مستقبل کچھ سے کچھ ہو گیا۔ جبل پور کے قوم پرست مسلمانوں اور کانگرسی ہندوؤں نے مجھے "تاج" کی ادارت پیش کی اور میں نے قبول کر لی۔ یہاں سے میری صحافت کا دور شروع ہوتا ہے۔ نہ مولانا ابو الاعلیٰ مودودی اس اخبار کو لاوارث چھوڑ کر یکایک جبل پور سے روانہ ہو جاتے نہ میں اس پیشہ میں قدم رکھتا ان کے جیل سے بچنے کے جذبہ نے میری زندگی کو بدل ڈالا۔"

(ہلالِ نو بمبئی ۱۰ر اکتوبر ۱۹۶۳ء)

جن لوگوں کو یہ دھوکا دیا جاتا ہے کہ مودودی صاحب کانگرس کے کبھی چار دن تک بھی دو آنے کے ممبر نہیں رہے ان کی آنکھیں کھولنے کے لئے یہ اقتباس کافی ہے۔ جہاں تک کانگرس کی ممبری کا تعلق ہے گاندھی جی بھی کانگرس کے دو آنے کے ممبر نہیں تھے مگر کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ کانگرس کے ساتھ گاندھی جی کا کوئی تعلق نہیں تھا؟

الغرض میاں صاحب خواہ ہزاروں قرار دادیں پیش کریں اور لاکھوں قسمیں کھائیں جب تک "مسلمان اور موجودہ سیاسی کشمکش کا حصہ سوم" کی ایک جلد بھی باقی ہے ان کی ایسی قرار دادیں اور قسمیں محض منافقت کے مترادف ہیں۔ ایک موجودہ عمارت پر بالکل ہی متضاد نئی عمارت استوار کرنا ناممکن ہے جب تک کپڑا سیاہ ہے اس پر کوئی رنگ نہیں کھل سکتا خواہ ہزاروں جتن کر لیں۔ آپ اسلام کے نام پر نادان پاکستانی مسلمانوں کو کچھ عرصہ کے لئے تو بہکا سکتے مگر ہمیشہ کے لئے نہیں بہکا سکتے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ مودودی صاحب کا اب یہ کھیل ختم ہو چکا ہے۔

میاں صاحب فرماتے ہیں کہ مودودی صاحب نے گو عملی جدوجہد میں حصہ نہیں لیا مگر علمی تعاون سے گریز نہیں کیا۔ اگر علمی تعاون سے میاں صاحب کا مطلب حصہ دوم کا وہ حصہ ہے جس کا ہم نے اوپر تجزیہ کیا ہے تو فبہا مگر میاں صاحب اس کے متعلق اور قطعاً کچھ بھی نہیں پیش کر سکتے۔

پھر میاں صاحب نے صوبہ شمال مغربی سرحد کے استصواب کے متعلق بڑے فخر سے ذکر کیا ہے۔ حالانکہ اس میں فخر کی کوئی بات نہیں۔ اول تو یہ مشتے بعد از جنگ یا توبہ کے دروازہ کے بند ہونے کے بعد کی سی بات ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ مودودی صاحب نے جو کچھ ہدایت دی تھی وہ صرف اس قدر تھی کہ آپ کی جماعت کے ارکان آزاد ہیں چاہے مسلم لیگ کے حق میں ووٹ دیں یا اس کے خلاف۔ البتہ یہ اضافہ بھی کیا تھا کہ اگر میں صوبہ سرحد کا باشندہ ہوتا تو پاکستان کے حق میں ووٹ دیتا۔ اس تنکے کے سہارے پر آپ کنارہ پر کس طرح پہنچ سکتے ہیں۔ پھر جبکہ سیاسی کشمکش حصہ سوم کا پہاڑ ابھی اسی جگہ قائم ہے۔ اس کتاب میں پاکستان کے متعلق اتنی مایوسی پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ جس کی نظیر مشکل ہے مگر ڈھٹائی ملاحظہ ہو کہ اب بڑے دھڑلے سے کہا جاتا ہے کہ پاکستان اسلام کے لئے حاصل کیا گیا ہے۔

بات درست ہی سہی مگر مودودیوں کے منہ سے کس طرح سجتی ہے۔ کچھ تو خدا کا بھی خوف چاہیئے۔ میاں صاحب کہتے ہیں کہ مان لو کہ ہم نے پاکستان کی مخالفت نہیں کی تھی۔ آخر لوگ ان شواہد کی موجودگی میں کس طرح مانیں۔ آپ مخالفت کو مسلم لیگ کے ساتھ تعاون نہ کرنے کے ہلکے الفاظ سے بدلنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ آپ نے صرف نظری نہیں بلکہ عملی مخالفت کی تھی۔ ۱۹۴۶ء کے انتخابات میں مسلم لیگ کا کھلم کھلا بائیکاٹ کیا تھا اور مودودی صاحب نے کہا:۔

"ووٹ اور الیکشن کے معاملہ میں ہماری پوزیشن صاف صاف ذہن نشین کر لیجئے۔ پیش آمدہ انتخابات یا آئندہ آنے والے انتخابات کی اہمیت کچھ بھی ہو اور ان کا جیسا کچھ اثر ہماری قوم یا ملک پر پڑتا ہو بہر حال ایک با اصول جماعت ہونے کی حیثیت سے ہمارے لئے یہ ناممکن ہے کہ کسی وقتی مصلحت کی بناء پر ہم ان اصولوں کی قربانی گوارا کر لیں جن پر ہم ایمان لائے ہیں۔"

(کوثر ۱۰ر۵ر۴۵ء)

فرمائیے میاں صاحب کیا یہ عملی مخالفت نہیں؟ میاں صاحب مودودی صاحب نے جو اصول کی گانٹھیں دے رکھی ہیں آپ اب ان کو دانتوں سے بھی نہیں کھول سکتے۔ آپ ناحق ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں۔ آپ مودودی صاحب کے کردار کے نقوش صفحۂ تاریخ سے کس طرح بالکل محو کر سکتے ہیں؟

مسلم لیگ اور کانگرس میں رسہ کشی ہو رہی تھی۔ آپ نے کسی کا ساتھ نہ دیا بلکہ بدبدا کر الگ رہے کیا یہ کانگرس کی عملی حمایت نہیں تھی جنگ میں جب ایک فریق کا ایک دستہ کھلم کھلا تو دشمن سے نہیں جا ملتا مگر اپنے دوستوں سے علیحدہ ہو جاتا ہے تو کیا یہ اپنے دوستوں کی عملی مخالفت نہیں ہے۔ ؎

کیا خوب تم نے غیر کو بوسہ نہیں دیا؟
بس چپ رہو ہمارے بھی منہ میں زبان ہے!!

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ غیر از جماعت احباب کو پڑھنے کے لئے دے۔

جلوے ہیں سب ہیچ ربوہ کی سحر کے سامنے

رہ گئی حکمت پگھل کر اک نظر کے سامنے
بو علی ہے سر بزانو اُن کے در کے سامنے

ہے وہی محبوب میرا جو ہے محبوبِ خدا
شرک کا ہوں میں معترِ خیر البشر کے سامنے

آسماں سے پھر اُتر آیا مسیحائے زماں
مشتری و زہرہ و شمس و قمر کے سامنے

جس کی قسمت میں ہو پی لیتا ہے آبِ زندگی
ورنہ مر جاتے ہیں اسکندر و خضر کے سامنے

یہ اذانوں کے مقدس نور کی تنویر موج
جلوے ہیں سب ہیچ ربوہ کی سحر کے سامنے

چند سوالات اور ان کے جواب

مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری

(۲)

سوال نمبر ۹۔ عیسیٰ کی بعثت ثانیہ سے تو اسلام کا غلبہ ہونا تھا۔ حالانکہ مرزا صاحب کی زندگی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی (اسلام میں)

الجواب۔ ماموریت اللہ کے ہاتھ سے جمالی سلسلوں میں صرف تخم ریزی ہوتی ہے اور غلبہ بعد میں متبعین کے ذریعہ ہوتا ہے۔ جیسے مسیح علیہ السلام کے بعد ان کی قوم کو تدریجی غلبہ تین سو سال کے عرصہ میں ہوا۔ اسی طرح احمدیت کا غلبہ بھی پیشگوئیوں کے مطابق تین صدیوں میں ہونا مقدر ہے۔ قرآن کریم میں ایسی جماعتوں کی ترقی کو کھیت کی روئیدگی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

سوال نمبر ۱۰۔ مرزا صاحب نے انگریزی راج کے قائم رہنے کے لئے دعائیں کیں حالانکہ انہیں اسلام کے غلبہ کے لئے دعا کرنی چاہیئے تھی۔ دوسرے انگریزی حکومت کا خاتمہ ان کی دعا کی منفی کے مترادف ہے۔

الجواب۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے غلبۂ اسلام کے لئے بہت دعائیں کی ہیں۔ بے شک آپ نے انگریزی حکومت کے لئے دعا کی ہے۔ مگر انگریزی حکومت کا خاتمہ اس دعا کی منفی کے مترادف نہیں۔ حضرت مرزا صاحب نے انگریزی حکومت کے لئے دعا ان کی امن پسندانہ اور مذاہب میں دخل نہ دینے کی پالیسی پر بطور شکریہ کے کی ہے۔ جہاں تک ان کے مذہب کا تعلق تھا، آج تک کسی مسلمان نے عیسائیت کے استیصال کے لئے اس قدر جرأت سے کوشش نہیں کی۔ آپ کی خواہش تھی کہ یہ لوگ مسلمان ہو جائیں۔ انگریزی حکومت کا خاتمہ بھی آپ کی اس دعا کے نتیجہ میں ہوا ہے کہ ان کی مذہبی طاقت کو توڑا جائے۔

سوال نمبر ۱۱۔ اگر نبوت مسلمانوں پر انعام کی صورت میں ہے۔ تو تیرہ سو سال یہ انعام کیوں نہ ہوا (انعام تو کثرت سے ہوتا ہے جیسے بنی اسرائیل)

الجواب۔ نبوت القرب والاعلام سے حصہ امت محمدیہ میں سے مجددین اور اولیائے امت کو بھی ملا ہے۔ مگر انہیں نبی کا نام نہیں دیا گیا۔ حدیث علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل اور حدیث العلماء ورثۃ الانبیاء۔ اسی امر پر دال ہے۔ انبیاء کا ورثہ نبوت اور حکمت ہی ہوتی ہے۔ مگر پہلے لوگوں کو مصلحتاً نبی کا نام نہیں دیا گیا بموجب حدیث لیس بینی و بینہ نبیٌ کہ میرے اور مسیح موعود کے درمیان کوئی نبی نہیں اور حضرت مسیح موعود کو نبی کا نام دیا گیا۔ مصلحت اس میں عیسائیوں کے لئے سرزنش ہے کہ تم تو حضرت عیسےٰ کو خدا بناتے ہو۔ مگر حضرت عیسےٰ سے ایک افضل آدمی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک امتی اور غلام ہے۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعزاز میں مسیح موعود کو نبی قرار دیا گیا۔

سوال نمبر ۱۲۔ کیا مرزا صاحب نے اپنے بعد کسی نبی کے آنے کی اطلاع دی ہے۔

الجواب۔ حضرت مرزا صاحب نے اپنے بعد مسیح کی ایک قہری شبیہ کے مبعوث ہونے کی خبر دی ہے۔ (آئینہ کمالات اسلام)

سوال نمبر ۱۳۔ اگر حضور کی اطاعت نبوت تک پہنچا سکتی ہے۔ تو کیا ایک امتی ان کی اطاعت کر کے مومن کہلانے اور نجات پانے کا حقدار ہو سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب۔ آپ کا یہ سوال کہ اگر حضور کی اطاعت نبوت تک پہنچا سکتی ہے تو کیا ایک امتی ان کی اطاعت کر کے مومن کہلانے یا نجات پانے کا حق دار ہو سکتا ہے۔

اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک امتی آپ کی اطاعت کر کے مومن کہلانے یا نجات پانے کا حق دار ہو سکتا ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت میں مسیح موعود کا ماننا اور صادقین کا ساتھ دینا حسب آیت کونوا مع الصادقین شامل ہے۔

سوال نمبر ۱۴۔ اب آئندہ جو نبی ہوگا کیا اس کے لئے حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ مرزا صاحب کی اطاعت بھی لازمی ہوگی یا براہ راست حضور کی اطاعت سے ہی وہ یہ انعام پا سکے گا۔ اگر اس کے لئے مرزا صاحب کی اطاعت لازمی ہوگی۔ تو کیا یہ بات اطاعت در اطاعت کے مترادف نہیں ہوگی۔

الجواب۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے لئے تمام سچائیوں کا اقرار لازمی ہے حدیث میں تو آیا ہے کہ اولیاء اللہ کی عداوت بھی خدا کا مقابلہ کرنا ہے۔ کیا اولیاء اللہ سے دشمنی رکھ کر بھی کوئی شخص حضور کی اطاعت کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ پس آئندہ بھی اگر کوئی نبی ہو تو وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے ہی ہوگا مگر وہ مجددین امت محمدیہ کی صداقت کا منکر نہیں ہو سکتا۔ اور اس کا مجددین کو صادق سمجھنا اطاعت در اطاعت کے مترادف نہیں۔ بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی اطاعت ہے۔ حدیث نبوی و من اطاع امیری فقد اطاعنی و من یعص الامیر فقد عصانی پر بھی غور کیجئے (جس میرے مقرر کردہ امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جو میرے امیر کی نافرمانی کرے گا وہ میری نافرمانی کرے گا)

سوال نمبر ۱۵۔ آپ سورۃ اعراف ع ۴ میں "منکم" کے معنی "مسلمانوں میں سے" لیتے ہیں کیا قرآن مجید میں منکم کا لفظ بنی نوع انسان کے لئے استعمال نہیں ہوا نیز یا بنی آدم والی آیت میں خطاب بنی آدم سے ہے نہ کہ مسلمانوں سے اور منکم سے مراد مسلمانوں میں سے کیسے ہیں اور اگر مراد صرف مسلمان لیں تو یہ خطاب صرف مسلمانوں کے لئے ہوگا جو دعوت عام کے منافی ہوتا ہے۔

الجواب۔ سورۃ اعراف کی آیت یا بنی آدم اِمّا یاتینکم رسل منکم میں منکم سے مراد بنی آدم ہیں اور مسلمان بنی آدم سے باہر نہیں البتہ آیت و من یطع اللہ والرسول آئندہ آنے والے رسول کے لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت تو شرط قرار دیتی ہے۔ پس منکم کا حکم اس دوسری آیت کی رو سے مخصوص بالبعض ہو جائے گا۔ بنی آدم کا لفظ اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ تا تمام قومیں اس کو اپنے میں سے سمجھیں اور انہیں اس کی قبولیت میں انقباض نہ ہو۔ کیونکہ آئندہ آنے والے ہر رسول کی بعثت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ ہونے کی وجہ سے تمام دنیا کی طرف ہونے والی تھی۔

سوال نمبر ۱۶۔ کیا لا مہدی الا عیسیٰ والی حدیث ضعیف تو نہیں؟

الجواب۔ بعض لوگوں نے حدیث لا مہدی الا عیسیٰ کو ضعیف قرار دیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ بعض دوسری احادیث اس کی مؤید ہو کر اس کو قوت دیتی ہیں۔ صحیح بخاری کی حدیث جس میں نازل ہونے والے عیسیٰ کو امامکم منکم اور صحیح مسلم کی حدیث میں فامکم منکم قرار دیا گیا ہے۔ دونوں مذکورہ حدیث کی مؤید ہیں۔ اسی طرح مسند احمد بن حنبل جلد ۲ کی حدیث ابوہریرہ سے مروی حسب ذیل الفاظ میں عیسےٰ کو ہی مہدی قرار دیتی ہے

یوشک من عاش منکم ان یلقی عیسی بن مریم اماما مھدیا حکما عدلا یکسر الصلیب و یقتل الخنزیر۔ الخ

سوال نمبر ۱۷۔ آپ کے حوالہ جات کے مطابق تین چار ائمہ کرام نے نبوت کو جاری مانا ہے۔ لیکن اکثریت ایسے ائمہ کرام کی ہے۔ جو اس عقیدہ کے خلاف ہے۔ کیا یہاں اکثریت کی رائے معتبر نہیں۔

الجواب۔ آپ نے لکھا ہے کہ ائمہ کرام کی رائے نبوت کو بند مانتی ہے۔ کیوں نہ اکثریت کی رائے کو معتبر قرار دیا جائے۔ جواباً عرض ہے۔ کہ اصل حقیقت یہ ہے کہ اکثریت ائمہ کی اس بات پر اتفاق رکھتی ہے کہ ایک نبی اللہ کا امت محمدیہ میں آنا مقدر ہے۔ ہاں وہ اسے اصالتاً عیسیٰ بن مریم سمجھتے ہیں اور پیشگوئی کے پورا ہونے سے پہلے اجتہادی خطاء کا احتمال رہتا ہے۔ اور واقعات کا ظہور ہی اجتہاد کی غلطی کو دور کرتا ہے۔ خطاء فی الاجتہاد قابل مواخذہ نہیں بلکہ باوجود غلطی ہونے کے مجتہد ثواب کا مستحق ہوتا ہے

سوال نمبر ۱۸۔ آپ کے خیال کے مطابق جھوٹا جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اس سلسلہ میں آپ قرآن کی آیت سورہ الحاقہ ع ۲ پیش کرتے ہیں۔ میرے خیال میں اگر سچا نبی جھوٹی بات کہے تو وہ سزا اس کے لئے ہے نہ ایسے آدمی کے لئے جو نبی نہ ہو۔ یعنی نبوت کا دعوٰی کرے۔ سوڈان اور مصر میں ایک جھوٹے نبی کی کئی سو سال حکومت بھی رہی ہے

الجواب۔ سورۃ الحاقہ کی آیت

تو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سچا نبی اور قرآن کریم کو خدا کا کلام ثابت کرنے کے لئے بطور دلیل پیش کیا گیا ہے۔ یہ یاد رہے کہ دلیل کا مدلول ہمیشہ ظاہر ہوتا ہے اور دلیل کی قوت عام ہوتی ہے۔ پھر آپ کا یہ کہنا کیسے درست ہے کہ "میرے خیال میں سچا نبی اگر جھوٹی بات کہے تو وہ سزا اس کے لئے ہے۔"

سچا نبی تو جھوٹی بات کہہ ہی نہیں سکتا۔ یہ معیار تو منکرین کا شک دور کرنے کے لئے ہے۔ جو صادق کو کاذب سمجھ رہے ہوتے ہیں۔ اسی لئے علماء امت اور مفسرین نے اس آیت کے متعلق لکھا ہے کہ اگر نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم افترا کر کے سزا سے نہیں بچ سکتے تھے تو کوئی دوسرا شخص بدرجہ اولےٰ افترا کر کے سزا سے نہیں بچ سکتا۔ اس نبی

کا نام تو لیجئے جس نے سوڈان اور مصر میں سو سال حکومت کی ہو قصہ گوئی نہ ہو محققانہ تاریخی ثبوت چاہیئے۔

سوال نمبر ۱۹

مرزا صاحب کی کوئی پیشگوئی (جو اس وقت کی تحریر ہو یعنی اس زمانہ کے کسی رسالہ میں) کا حوالہ دیں جو سچی ثابت ہوئی ہو!

الجواب

حضرت مرزا صاحب کی ایک پیشگوئی آپ کے سوال کے مطابق درج ہے۔

"زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار"

یہ پیشگوئی براہین احمدیہ حصہ پنجم میں درج ہے یہ کئی سال بعد روس کے عظیم انقلاب میں پوری ہوئی۔

سوال نمبر ۲۰

کیا مجدد کے لئے اپنی زندگی میں مجدد ہونے کا دعویٰ کرنا ضروری ہے اور انکار کرنے والوں کی سزا کیا ہے؟

الجواب

مجددوں کی حدیث میں یہ آیا ہے

ان اللہ یبعث لھذہ الامّۃ علیٰ رأس کلّ مأۃ سنۃٍ من یجدد لھا دینھا۔ (رواہ ابوداؤد)

اس حدیث میں مجددین کے خدا کی طرف سے مبعوث کئے جانے کا ذکر ہے اور بعض مجددین جیسے مجدد الف ثانی اور حضرت شاہ ولی اللہ صاحب کا دعویٰ کرنا ثابت بھی ہے۔ اگر مجددین کے لئے دعوےٰ کرنا ضروری نہ بھی ہو تو جو مجدد امام مہدی کا مقام رکھے اور عیسیٰ بن مریم کا مثیل ہو جسے حدیث میں نبی اللہ قرار دیا گیا ہے اس کے لئے تو دعویٰ کرنا بہر حال ضروری تھا کیونکہ امت خود بخود کسی شخص مہدی اور مسیح کے عہدے سونپ نہیں سکتی۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے!

تلاش

(مکرم چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے۔بی ٹی)

ساغر و مینا کی تجھ کو اور بہاروں کی تلاش
نغمۂ بلبل کی تجھ کو لالہ زاروں کی تلاش
اِک بُتِ کافر کی اسکے سو اشاروں کی تلاش
اور مجھے معلوم تجھ کو۔ ربّ کعبہ کی تلاش
میرا مسلک اَور ہے اور تیرا مسلک اَور ہے

ہے یہی دنیائے دُوں تیری نظر کا منتہیٰ
عیشِ دنیا کے نظاروں پر فقط تیری نگاہ
حاصلِ لذّاتِ دُنیا تیرے دل کا مدّعا
اور مجھے دنیا میں رہ کر بھی ہے عُقبیٰ کی تلاش
میرا مسلک اَور ہے اور تیرا مسلک اَور ہے

وُسعتِ کون و مکاں میں تجھ کو محفل کی تلاش
بحرِ بے پایاں میں رہ کر تجھ کو ساحل کی تلاش
نجد کے دشت و جبل میں تجھ کو محمل کی تلاش
اَور مجھے۔ تُو جانتا ہے۔ رُوئے لیلیٰ کی تلاش
میرا مسلک اَور ہے اور تیرا مسلک اور ہے

امتحان انصار اللہ سہ ماہی چہارم سنہ ۱۹۶۳ء

تاریخ امتحان ۱۲/۶/۶۳ برائے ربوہ ۱۲/۸/۶۳ برائے بیرونجات

نصاب:۔ معیار اوّل

ا۔ آخری پارہ کا ربع اوّل ترجمہ و حفظ
ب۔ کسی بستی میں داخل ہونے کی دعا

معیار دوم

ا۔ قرآن مجید ناظرہ جتنا ہو سکے
ب۔ بستی میں داخل ہونے کی دعا

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دُنیا کی تقریباً پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر

حسب سابق امسال بھی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کے موقع پر مورخہ ۲۱/۱۲/۶۳ بروز جمعرات بوقت سات بجے شب دنیا کی تقریباً پچاس مختلف زبانوں میں تقاریر کروانے کا انتظام کر رہی ہے۔ جو دوست اس موقع پر کسی زبان میں تقریر کرنا چاہتے ہوں یا کر سکتے ہوں تو وہ خاکسار سے رابطہ پیدا کریں۔ تقریر کے لئے ایک اقتباس دیا جائے گا۔ جس کا ترجمہ متعلقہ زبان میں پڑھنا ہوگا۔

جو صاحب ایک سے زیادہ زبان میں تقریر کر سکتے ہوں وہ بھی مطلع فرماویں۔

امراء صاحبان اور قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ اگر ان کے علم میں کوئی دوست کسی خاص زبان میں تقریر کر سکتے ہوں تو ان کے کوائف سے بھی مطلع فرماویں نیز اس امر سے بھی مطلع فرماویں کہ آیا وہ دوست امسال جلسہ سالانہ پر ربوہ تشریف لا رہے ہیں۔

محمد اعظم
(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ سنہ ۱۹۶۳ء

مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۶۳ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر سنہ ۱۹۶۳ء بروز جمعرات جمعہ و ہفتہ بمقام ربوہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ احباب جماعت ابھی سے عزم کر لیں کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے مستفیض ہوں گے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

احمدیّت کا روحانی انقلاب

بہت سے لوگوں کو اس کا علم ہی نہیں کہ احمدیت دنیا میں ایک روحانی انقلاب پیدا کر رہی ہے۔ ان اسلام سے دور لوگوں کے نام الفضل جاری کروا کر انہیں احمدیت کی ان کامیابیوں اور کامرانیوں سے روشناس کروائیے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

گیمبیا (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

دو تین سو افراد کا قبولِ حق۔ تقاریر۔ ملاقاتیں اور لٹریچر کی وسیع اشاعت

درس و تدریس

رپورٹ احمدیہ مشن گیمبیا از اپریل تا ستمبر ۱۹۶۳ء

مکرم چوہدری محمد شریف صاحب احمدیہ مسلم مشن گیمبیا بتوسط وکالت تبشیر۔ ربوہ

(۳)

بہائی مشن کا خاتمہ

یہاں بہائیوں نے ۱۹۵۰ء سے اپنا مشن قائم کر رکھا تھا۔ میں نے انکے ایک ٹائپ شدہ مضمون کا جسے وہ مسلمانوں میں خفیہ طور پر تقسیم کرتے تھے جواب لکھا۔ اور یہ جواب پہلے چار پانچ قسطوں میں ہمارے نائجیریا سے شائع ہونے والے ہفتہ وار اخبار THE TRUTH میں شائع ہؤا۔ اور یہاں تقسیم ہؤا۔ پھر اسے بصورت پمفلٹ شائع کر کے اسے یہاں کثرت سے تقسیم کیا گیا۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے ان کا راز طشت از بام ہوگیا۔ اور کچھ لوگ جو اسے مسلمان سمجھ کر آؤ بھگت کرتے تھے۔ سب اس سے جدا ہوگئے اور بہائی مشنری بھی یہاں سے واپس چلا گیا اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے ان کے مشن کا یہاں خاتمہ کر دیا۔ فالحمد للہ رب العالمین۔

عیسائیت کا خوابِ پریشان

عیسائی مشنوں نے ہماری تبلیغ اور تقسیم لٹریچر کا اثر بفضلہ تعالیٰ ظاہر ہو رہا ہے اور (الیورین) عیسائی مشنوں نے ہمارا وجود یہاں اپنے لئے خطرناک خیال کر لیا ہے اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے سمجھدار طبقہ عیسائیت کو چھوڑ کر اسلام قبول کر رہا ہے۔ چنانچہ اس عرصہ میں گیمبیا کے ایک پرنسپل کسٹم آفیسر صاحب بھی مسلمان ہو گئے ہیں۔ اور مسلمان نوجوان طبقہ بھی جسکے متعلق عیسائی مشنوں کا خیال تھا کہ وہ بوجہ ان کے سکولوں میں پادریوں سے تعلیم حاصل کرنے اور اسلامی کتب کے مطالعہ کی بجائے انجیل کا مطالعہ زبردستی کروانے سے عیسائی بن جائیگا۔ اسلام پر آہستہ آہستہ پختہ ہو رہا ہے۔ اور ہماری کتابیں، رسائل اور اخبارات کا باقاعدہ مطالعہ کر رہا ہے۔ قوی امید ہے۔ کہ گیمبیا کے آزاد ہو جانے پر اسلام کا مستقبل یہاں بھی روشن ہو جائے گا

دو واقفین زندگی

ماہ اپریل میں اللہ تعالیٰ نے باتھرسٹ کے ایک اچھے تعلیم یافتہ سمجھدار نوجوان (احمد گائے) کو جس کی عمر ۳۰ - ۳۲ سال ہے اور ماہ مئی میں سنٹرل گیمبیا کے ایک ۲۸ سالہ نوجوان عربی دان عالم (ابو معصیم عبد القادر الجکنی) کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر اپنی زندگی خدمت اسلام کے لئے وقف کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔

ہر دو جوانوں کو بمشورہ مینیجنگ کمیٹی جماعت احمدیہ گیمبیا علی الترتیب ۱۶ اپریل اور یکم جون سے لوکل احمدی مبلغ مقرر کر دیا گیا۔ احمد گائے صاحب کو کالونی اور اس کے مضافات میں مقرر کیا گیا اور ابو اسیم جکنی صاحب کو بالائی حصہ گیمبیا میں متعین کیا گیا۔ دونوں نوجوان خدا تعالیٰ کے فضل سے اخلاص، محنت اور تندرستی سے کام کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی ان قربانیوں کو قبول فرمائے اور انہیں بہتوں کی ہدایت کا موجب بنائے۔ آمین۔

متفرق امور

باتھرسٹ کالونی میں مدرسہ احمدیہ کے لئے زمین کے حصول کا ذکر اوپر آچکا ہے اب مضافات باتھرسٹ میں یعنی باتھرسٹ سے اٹھ میل دور جسوُنگ میں احمدیہ مشن و احمدیہ سکول وغیرہ تعمیر کرنے کے لئے ایک قطعہ زمین ۵۰۰ × ۵۰۰ فٹ کے لئے بھی درخواست دی جاچکی ہے اور یہ معاملہ اسوقت احکام ضلع کے زیر غور ہے۔ حسب قواعد مینیجنگ کمیٹی جماعت احمدیہ گیمبیا کی تجدید کروائی گئی مینیجنگ کمیٹی کی نو میٹنگوں میں شامل ہؤا۔ احمدی احباب کی دعوتوں پر ان کے نکاح و عقیقہ وغیرہ کی تقریبات میں شامل ہوتا رہا۔ تحریک دعا خاص میں پندرہ احباب باقاعدہ شامل ہوئے۔ جماعت کے چندوں کی نگرانی اور مزید قربانیوں کے لئے بھی وقتاً فوقتاً تحریک کی جاتی رہی اندازہ ہے۔ کہ اس عرصہ میں ہماری جماعت کی تعداد میں تین سو نفوس کی زیادتی ہوئی ہے جن میں سے ۷۶ عاقل و بالغ ہیں۔ ان میں سے ایک الحاج الفا سعید محمد جوب (وسط گیمبیا کے رہنے والے اور ازہر مصر یونیورسٹی کلیۃ الشرعیۃ کے فارغ التحصیل (چالیس سالہ) عالم ہیں۔ وہ تین بیت اللہ الحرام کے حاجی بھی ہیں وہ عالم دین اور اپنے گاؤں کے امام و معلم ہیں۔ دس بارہ سول سرونٹ ہیں اور باقی تاجر و آزاد پیشہ و زمیندار وغیرہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ثبات بخشے اور اخلاقوں میں ترقی دے آمین۔ آخر میں عاجزانہ درخواستِ دعا ہے۔ کیونکہ ہماری حقیر کوششوں سے کیا بن سکتا ہے جب تک خدا تعالیٰ کی مشیت اور اس کا فضل ہمارے شامل حال نہ ہو۔ وانما امرہ اذا اراد شیئاً ان یقول لہ کن فیکون۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

سادہ زندگی کی تحریک کے فوائد

(سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے الفاظ میں)

عالمگیر فائدہ:۔ "سادہ زندگی کی تحریک کوئی معمولی تحریک نہیں بلکہ دراصل دنیا کے آئندہ امن کی بنیاد اسی پر ہے"

دینی فائدہ:۔ "جب کفایت کی عادت ہوگی تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ وہ اپنے اخراجات میں کمی کر کے چندے دیں گے"۔۔۔۔

"ہمیں چاہیئے کہ اسلام کی خاطر قربانی کرنے کی غرض سے جائز خواہشات کو بھی جہاں تک چھوڑ سکیں چھوڑ دیں"

روحانی فائدہ:۔ "اس کے بغیر جماعت میں قربانی کا صحیح مادہ کسی صورت میں پیدا نہیں ہو سکتا اور نہ ہی روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہو سکتا ہے اور اگر تم سمجھو کہ اس کے بغیر تم روحانیت کا مقام حاصل کر لوگے تو یہ نفس کو دھوکہ دینے والی بات ہے"

معاشرتی فائدہ:۔ "سب کو ایک ہی کھانے کا حکم ہے تا امیر غریب میں امتیاز نہ رہے"

ذاتی فوائد:۔ "ضروری ہے کہ ہم میں سے ہر ایک سادہ زندگی اختیار کرے تا کہ وقت آنے پر وہ اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے پیش کر سکے۔ اور اگر اس کا موقعہ نہ آئے تو بھی (تم) خدا تعالیٰ سے کہہ سکو کہ ہم نے جو کچھ جمع کیا تھا اگرچہ وہ مال تو ہماری اولاد کو ہی (ملا) لیکن ہم نے اس دین کے واسطے قربانی کی نیت سے جمع کیا تھا"

۲۔ "جب مشکلات کا وقت آئے تو نہ کھانے کی روک ہماری جماعت کی راہ میں حائل ہو اور نہ لباس کی روک تکلیف میں مبتلا کر سکے بلکہ وہ یہ خیال کریں کہ ہمیں وطن چھوڑنا پڑا تو ہم پہلے ہی وطن چھوڑنے کے عادی ہیں اور اگر کھانے یا لباس میں دقتیں حائل ہیں تو ہم پہلے ہی تھوڑا کھانے اور سادہ لباس پہننے کے عادی ہیں پس وہ خوشی اور دلیری سے مشکلات کا مقابلہ کریں گے اور اپنے دل میں گھبراہٹ اور تکلیف محسوس نہیں کریں گے"

تحریک جدید کے مطالبہ سادہ زندگی کی تفصیلات کتابی صورت میں شائع کر دی گئی ہیں ایک پوسٹ کارڈ لکھ کر ایک نسخہ منگوا لیجئے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ اصولوں پر عمل پیرا ہو کر اس عظیم الشان تحریک کے فوائد سے متمتع ہونے کی سعی فرمائیے۔

(خاکسار شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

دسمبر کا مہینہ اور انصار اللہ کی ذمہ داری

مجلس انصار اللہ کا مالی سال ۳۱ دسمبر کو ختم ہو رہا ہے دسمبر کا مہینہ انصار اللہ کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے اس مہینہ میں ہر رکن کا پورے سال کا چندہ وصول ہو کر مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ عہدہ داران اپنی مجلس کا جائزہ لے کر پوری کوشش اور مستعدی کے ساتھ لبنا یا جات وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(قائد مال انصار اللہ مرکزیہ)

الفضل کی قیمت کے متعلق ضروری اعلان

موجودہ گرانی کے پیش نظر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے الفضل کی قیمت میں بامر مجبوری معمولی سا اضافہ کرنا پڑا ہے لہٰذا یکم دسمبر ۱۹۶۳ء سے قیمت حسب ذیل شرح کے مطابق وصول کی جائے گی۔

سالانہ قیمت	۲۶ روپے	قیمت فی پرچہ	۱۲ پیسے
ششماہی	۱۴ روپے	خطبہ نمبر سالانہ	۶ روپے
سہ ماہی	۸ روپے	بیرون پاکستان اسلامی ممالک	۳۷ روپے
ایک ماہ	۳ روپے	یورپین ممالک	۴۷ روپے

امید ہے کہ خریدار صاحبان اور دیگر احباب اس معمولی اضافہ کو جو بامر مجبوری کیا گیا ہے شرح صدر سے قبول فرما کر پورا پورا تعاون فرمائیں گے اور پہلے سے بڑھ چڑھ کر اپنے اس قومی آرگن الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں گے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

اطفال الاحمدیہ کا قیام

جماعت احمدیہ کی ترقی اور مضبوطی کے لئے ہمیں اپنی اولادوں کی تربیت کی طرف زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ حضرت المصلح الموعود نے اہم فریضہ کی ادائیگی میں والدین کی مدد کے لئے مجلس اطفال الاحمدیہ کو قائم فرمایا۔ اب یہ ضروری ہے کہ جہاں بھی کم از کم تین بچے ۷ سال سے پندرہ سال تک کی عمر کے ہوں۔ وہاں مجلس اطفال الاحمدیہ کو قائم کیا جائے۔ جس کا آسان ذریعہ یہ ہے۔

۱۔ جہاں مجلس خدام الاحمدیہ قائم ہے۔ وہاں کے قائد صاحب کسی موزوں خادم کو ناظم اطفال الاحمدیہ مقرر فرما کر بچوں کی تعلیمی کلاس شروع کرا دیں۔ اور مہتمم اطفال الاحمدیہ مقرر فرما کر بچوں کی تعلیمی کلاس شروع کرا دیں۔ اور مہتمم اطفال الاحمدیہ ربوہ کو اطلاع دیں۔ تا ناظم اطفال کی مدد کی جا سکے۔ تعلیم و تربیت کے کام کو چلانے کے لئے بڑی عمر کے صاحب علم و وقار دوست کو بطور مربی مقرر کرنا بھی مفید ثابت ہوگا۔

۲۔ اگر مجلس خدام الاحمدیہ قائم نہیں ہوئی تو وہاں کے پریذیڈنٹ صاحب یا سیکرٹری صاحب جماعت اپنے احمدی بچوں کی بہتری کی خاطر کسی موزوں مربی اطفال مقرر فرما کر مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو اطلاع دیں۔ اور بچوں کی تعداد بھی لکھیں۔ تا ان کے حالات کے مطابق مربی صاحب کی راہنمائی کی جا سکے۔

۳۔ اگر مندرجہ بالا دونوں طریقوں سے کامیابی نہ ہو۔ تو احمدی بچے اس اعلان کے پڑھتے ہی خود جمع ہوں۔ اپنے میں سے کسی کو سیکرٹری اطفال مقرر کریں۔ اور بچوں کی تعداد اور سیکرٹری کے نام سے مہتمم اطفال الاحمدیہ ربوہ کو اطلاع دیں تا اطفال الاحمدیہ کے کام کو چلانے کے لئے ہدایات دی جائیں۔

اطفال الاحمدیہ کے ماہانہ رپورٹ فارم رکنیت فارم۔ بجٹ فارم اور امتحانات کا کورس آپ کے خط آنے پر آپ کو بھجوایا جا سکتا ہے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

"علم انعامی اطفال الاحمدیہ"

احباب کو علم ہوگا کہ اطفال الاحمدیہ کی ترقی کی رفتار کو تیز تر کرنے کے لئے ان میں مسابقت کی روح پیدا کرنے کی غرض سے امسال شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے علم انعامی اطفال الاحمدیہ کا اجراء کیا گیا ہے۔

دوران سال میں مختلف شعبہ جات میں کارکردگی کے لحاظ سے مجلس اطفال الاحمدیہ سیالکوٹ $\frac{170}{200}$ نمبر۔ مجلس سرگودھا $\frac{167}{200}$ اور مجلس ربوہ اور لائلپور $\frac{163}{200}$ حاصل کر کے اوّل دوم اور سوم رہیں۔

مکرم مبشر احمد صاحب پال ناظم اطفال الاحمدیہ سیالکوٹ نے اپنے قائد صاحب کی موجودگی میں علم انعامی اطفال الاحمدیہ پہلی بار حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ سے اجتماع خدام الاحمدیہ کے آخری اجلاس میں حاصل کیا۔ اس شاندار کامیابی پر اہل سیالکوٹ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ہم سب کو بیش از بیش خدمات دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ اہلیہ صاحبہ مکرم مہر اللہ دتا صاحب بوجہ اعصابی مرض اور درد بازو ڈی ایچ کوئن مشن ہسپتال لائلپور میں داخل ہیں۔ اور سخت تکلیف میں ہیں۔ ان کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار سید محمد حسین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سمندری۔ ضلع لائلپور)

۲۔ میری لڑکی جمیلہ بیگم بہت بیمار ہے۔ درویشان قادیان اور احباب کرام دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا فرمائے (خاکسار۔ مبارک احمد ظفر قائد مجلس خدام الاحمدیہ ززگڑی ضلع گوجرانوالہ)

۳۔ خاکسار کی صحت دن بدن گر رہی ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری محمد شریف احمدی فیروزوالہ۔ ضلع گوجرانوالہ)

۴۔ میری اہلیہ کا کینسر کا دوبارہ اپریشن ۵ دسمبر ۱۹۶۳ء کو ہو رہا ہے۔ میں خود بھی پریشانیوں میں مبتلا ہوں اور طبیعت ناساز رہتی ہے۔ احباب جماعت درخواست کرتا ہوں کہ وہ دعا کریں کہ اللہ میری اہلیہ کا اپریشن کامیاب کرے اور اسکو صحت کاملہ عطا کرے۔ میری مشکلات دور کرے۔

خاکسار ایسٹرن ٹیوب ویل کو۔ چٹاگانگ

لجنات کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ قریب آرہا ہے۔ اس لئے تمام لجنات کو چاہیئے کہ وہ سالانہ صنعتی نمائش میں ضرور شامل ہوں۔ دستکاری کے علاوہ اپنے شہروں کی مشہور اشیاء بھی لائیں لجنات کو چاہیئے کہ وہ اپنا سامان ہیں پچیس دسمبر تک پہنچا دیں۔ اس کے بعد وصول ہونے والے سامان کو ہم انعامی مقابلے میں شامل نہ کر سکیں گے۔

سامان کی فہرستیں ہمیں جلسہ سالانہ شروع ہونے سے ایک ہفتہ پہلے بذریعہ ڈاک بھیجدیں۔
سامان پیک کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں:۔

(۱) تمام سامان کی دو فہرستیں تیار کریں
(۲) ہر شے پر چٹ پن کی بجائے دھاگے سے ٹانگے۔
(۳) چٹ موٹے کاغذ کی ہو۔
(۴) چٹ پر قیمت درج نہ ہو۔ صرف فہرست کے نمبر شمار کے مطابق درج کریں۔

(نائب سیکرٹری نمائش لجنہ مرکزیہ)

سالنامہ مصباح کے متعلق ایک ضروری اعلان

۱۔ جیسا کہ پہلے شائع ہو چکا ہے۔ اس دفعہ مصباح کا خاص نمبر حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی سوانح پر مشتمل ہوگا۔ جو بہت ہی قیمتی اور اعلیٰ مضامین کی قابل قدر پیشکش ہے۔ چونکہ کام کی زیادتی اور ضخامت کے لحاظ سے یہ پرچہ خاصا بڑا ہوگا اس لئے دسمبر میں مصباح شائع نہیں ہو سکے گا۔ بلکہ خاص نمبر دس جنوری ۱۹۶۴ء کو پوسٹ کیا جائے گا۔

۲۔ چونکہ یہ اعلان نومبر کے مصباح میں شائع نہیں ہو سکا۔ اسلئے مقامی لجنات کی صدر اور سیکرٹریان اشاعت سے درخواست ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے خریداروں کو اس تاخیر سے مطلع کر دیں تاکہ خریداروں کو دسمبر کا پرچہ نہ ملنے کی وجہ سے تشویش نہ ہو۔

۳۔ جو خریدار انہیں جلسہ کے موقع پر خاص نمبر حاصل کرنا چاہیں گی۔ وہ اپنا خریداری نمبر لکھوا کر اپنا پرچہ لے سکیں گی۔

۴۔ مضامین بھجوانے کی دوبارہ درخواست ہے۔ مضامین معلومات اور واقعات پر مشتمل ہوں۔ محض جذباتی مضامین اس نمبر میں شائع نہیں ہو سکیں گے۔

(مدیرہ مصباح)

ضروری اعلان

نظارت بیت المال کو معلوم ہوا ہے کہ بعض جماعتوں نے اپنی بعض مقامی ضروریات کے لئے رقم جمع کرنے کی خاطر مقامی طور پر علیحدہ رسیدیں طبع کروائی ہوئی ہیں۔ اور ان پر چندہ وصول کر رہے ہیں۔ نظارت بیت المال کی طرف سے کسی جماعت کو اپنی علیحدہ رسید بکیں چھپوانے کی اجازت نہیں۔

لہذا تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ کوئی جماعت اپنی چھپوائی ہوئی رسیدوں پر چندہ جمع نہ کرے اور ہر قسم کے چندے خواہ مرکزی اغراض کے لئے ہوں یا مقامی اغراض کے لئے مرکز کی طبع شدہ رسید بکوں پر وصول کئے جائیں۔ جماعتوں کے آڈیٹر صاحبان اور انسپکٹران بیت المال کا فرض ہے کہ وہ ان تمام چندوں کے حسابات پڑتال کیا کریں۔ کسی قسم کے چندہ کی کوئی رقوم پڑتال سے باہر نہیں رہنی چاہئیں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

نمایاں کامیابی

میرے فرزند محمد امجد ورک نے امسال ایم اے (پریویس) انگلش کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے چوتھی پوزیشن حاصل کر کے پاس کر لیا ہے۔ نیز میری دختران طاہرہ ورک اور فرخندہ ورک نے بھی امسال بالترتیب ایف اے اور مڈل کے امتحانات میں وظائف حاصل کئے ہیں بزرگان سلسلہ و احباب جماعت دعا کریں کہ یہ نمایاں کامیابیاں عزیزان کے لئے دینی و دنیاوی ترقیات کا پیش خیمہ ثابت ہوں۔ آمین۔ (سلطان علی ورک پنشنر آف محاگومدل حال شہر سیالکوٹ)

امانت تحریک جدید کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید کے متعلق فرمایا ہے کہ:۔

"احباب سلسلہ اپنے مفاد کے مد نظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید کے فنڈ میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ تحریک جدید کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں!!"

احباب جماعت حضور کے اس ارشاد کے مطابق امانت تحریک جدید میں رقم جمع کروا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(افسر امانت تحریک جدید)

ولادت

ملک غلام نبی صاحب احمدی ریٹائرڈ ڈی آئی آف سکولز ساکن پنڈوری ضلع راولپنڈی کے فرزند کیپٹن عبد المجید صاحب ملک مقیم ڈھاکہ ایسٹ پاکستان کو اللہ تعالےٰ نے ۱۳ نومبر ۶۳ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے جو مکرم عطاء الرحمٰن صاحب ڈار متوطن گجرات کا نواسہ ہے جملہ بزرگان و احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ نومولود کے لئے خادم دین ہونے اور طبعی وصحت مند عمر پانے کی دعا فرمائیں۔ والسلام خاکسار

(حسن محمد خان نائب وکیل التبشیر ربوہ)۔

۲۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود مرزا مصباح الدین صاحب کا پوتا اور ڈاکٹر سراج الدین صاحب پریذیڈنٹ محلہ دار النصر ربوہ کا نواسہ ہے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالےٰ بچہ اور زچہ کو خیرو عافیت سے رکھے آمین اللھم آمین۔

(سردار عبد القادر سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ چنیوٹ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کراچی ۲۹ نومبر حکومت پاکستان نے بھارت سے کہا ہے کہ راجشاہی (مشرقی پاکستان) میں بھارتی اسسٹنٹ ہائی کمشنر کا دفتر ۵ دسمبر سے بند کر دیا جائے۔ کل شام یہاں اس امر کا سرکاری طور پر اعلان کرتے ہوئے بتایا گیا کہ یہ بھارتی مشن پاکستان کی سلامتی کے خلاف جاسوسی اور تخریبی سرگرمیوں میں مصروف تھا۔ نیز پاکستان کے خلاف شر انگیز پروپیگنڈہ کر رہا تھا بھارتی ہائی کمشنر مسٹر کیتھا سارتھی کو دفتر خارجہ میں طلب کیا گیا اور اس سلسلہ میں ایک مراسلہ ان کے حوالے کر دیا گیا۔ کل شام یہاں جو اعلان کیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ حکومت پاکستان راجشاہی کا مشن بند کرنے پر مجبور ہو گئی تھی کیونکہ اس مشن کی انتہائی قابل اعتراض سرگرمیوں کو ختم کرنے کا یہی ایک طریقہ رہ گیا تھا۔ یہ مشن ظاہر اور پوشیدہ تخریبی سرگرمیوں میں مصروف تھا۔

• ڈھاکہ ۲۹ نومبر۔ قومی اسمبلی آئندہ بدھ کے روز بھارت میں مقبوضہ کشمیر کے مجوزہ انضمام کے مسئلہ پر بحث کرے گی یہ تجویز کل ایوان کی کارروائی کے دوران قائد ایوان خان عبدالجبار خان نے پیش کی جس میں بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو کے اس بیان کو چیلنج کیا کہ پاکستان کی طرف سے مقبوضہ کشمیر کے بھارت میں انضمام کے خلاف بھارتی حکومت کو کوئی احتجاج موصول نہیں ہوا خان عبدالجبار خان نے کہا کہ بھارتی حکومت کے پراپیگنڈے سے عالمی رائے کے غلط فہمی میں مبتلا ہو جانے کا احتمال ہے لہذا ہم پنڈت نہرو کے بیان کو چیلنج کئے بغیر نہیں رہ سکتے قائد ایوان نے بتایا کہ ابھی تین ہفتے قبل پاکستان نے مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر کے بھارت میں مجوزہ ادغام کے خلاف سلامتی کونسل سے پرزور احتجاج کیا ہے آپ نے کہا کہ اس مسئلہ پر قومی اسمبلی میں بدھ سے پہلے بھی بحث ہو سکتی تھی بشرطیکہ وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو یہاں موجود ہوتے۔

• ڈھاکہ ۲۹ نومبر۔ مسٹر اے کے ایم فضل القادر چوہدری بلا مقابلہ قومی اسمبلی کے سپیکر منتخب ہو گئے ہیں ان کے مخالف امیدوار مسٹر فرید احمد (اسلامی جمہوری گروپ) نے اپنا نام واپس لے لیا ہے اس سلسلہ میں سرکاری اعلان قومی اسمبلی کے سیکرٹری مسٹر ڈبلیو بی قادری کل کر دیں گے۔ آج جمعہ کا دن سپیکر کے انتخاب کے لئے مقرر تھا مسٹر فضل القادر چوہدری دوبارہ قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ہیں سپیکر کی نشست مولوی تمیز الدین خاں کی وجہ سے خالی ہوئی تھی۔

•۔ کراچی ۲۹ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پاکستان میں دو کروڑ روپے کی لاگت سے سٹریپٹو مائی سین تیار کرنے والا ایک پلانٹ نصب کیا جائے گا جو سالانہ قریباً ۲۰ ہزار ٹن سٹریپٹو مائی سین تیار کرے گا یہ کارخانہ مشرقی پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن لگائے گی اس سلسلہ میں ایک غیر ملکی ادارے میسرز اولین سینتھی سن سے معاہدہ ہو چکا ہے کارخانے کے قیام پر قریباً ایک کروڑ روپے غیر ملکی زرمبادلہ خرچ صرف ہوگا اس کارخانہ کے معرض وجود میں آنے کے بعد پاکستان سٹریپٹو مائی سین درآمد کرنے کی ضرورت سے بے نیاز ہو جائے گا۔

•۔ واشنگٹن ۲۹ نومبر آنجہانی صدر کینیڈی کے مشیروں کے عملہ کے ایک اہم رکن مسٹر آرتھر شلینگر نے اپنا استعفیٰ صدر جانسن کو پیش کر دیا ہے مسٹر آرتھر شلینگر کو صدر کینیڈی کے "دانشوروں" میں اہم حیثیت حاصل تھی اور سرکاری پالیسیوں کی تشکیل میں بڑا دخل حاصل تھا خیال کیا جاتا ہے کہ متعدد مشیر عنقریب مستعفی ہو جائیں گے ان میں قومی تحفظ کے مشیر مسٹر میک جارج بنڈی پالیسی پلاننگ بورڈ کے چیئرمین مسٹر والٹ روسٹو پریس سیکرٹری پیار لائے سنگر۔ اور ٹیڈ سورنسن قابل ذکر ہیں۔ موخر الذکر صدر کینیڈی کے لئے تقاریر لکھا کرتے تھے اگرچہ صدر جانسن نے بعض نجی اور معاشرتی سیکرٹریوں کے سوا صدر کینیڈی کے تمام عملہ سے درخواست کی ہے کہ وہ اپنے عہدوں پر بدستور کام کرتے رہیں تاہم ان میں سے بیشتر اپنے آپ کو نئی انتظامیہ سے ذہنی طور پر ہم آہنگ کرنے میں دقت محسوس کر رہے ہیں اور خیال کیا جاتا ہے کہ وہ عنقریب اپنے عہدوں سے الگ ہو جائیں گے۔

•۔ میکسیکو سٹی ۲۹ نومبر۔ میکسیکو کی خفیہ پولیس اور امریکن وطن کے محکمہ نے آنجہانی صدر کینیڈی کے مبینہ قاتل لی ہاروے اوسوالڈ کی میکسیکو میں حالیہ سرگرمیوں کے بارہ میں تحقیقات تیز تر کر دی ہیں اس سلسلہ میں ٹیکساس کی سرحد کے نزدیک نووو لاریڈو شہر میں تحقیقات کی جا رہی ہے لیکن میکسیکو کے حکام امریکہ کے دفاعی ادارہ سراغرسانی کے تعاون کے ساتھ یہ معلوم کرنے کی بھی کوشش کر رہے ہیں کہ آیا اوسوالڈ نے میکسیکو میں کیوبا اور روس کے سفارتی نمائندوں کے علاوہ دوسرے غیر ملکی باشندوں سے رابطہ قائم کیا تھا پولیس کے مطابق اوسوالڈ ۲۶ ستمبر کو میکسیکو میں داخل ہوا اور اس نے کیوبا اور روس کے سفارتخانوں سے ویزا حاصل کرنے کی کوشش کی وہ ۳ اکتوبر کو میکسیکو سے چلا گیا۔

•۔ لاہور ۲۹ نومبر مغربی پاکستان اسمبلی میں آج سوا دو گھنٹے کی بحث کے بعد ایک تحریک استحقاق پر حکومت کو شکست ہو گئی یہ تحریک قائد حزب مخالف خواجہ محمد صفدر نے پیش کی اور اس میں چیف سیکرٹری کے ایک گشتی مراسلہ کے خلاف احتجاج کیا گیا تھا حزب مخالف کا ساتھ دینے والے برسر اقتدار پارٹی کے ارکان نے اسے ممبران ایوان کے حقوق کا مسئلہ قرار دیا۔ اور ان حقوق پر گشتی مراسلہ کو ضرب بتایا۔ راؤ خورشید علی خان کی گرفتاری کے خلاف نوابزادہ افتخار احمد انصاری کی تحریک استحقاق آج کے لئے ملتوی ہو گئی کیونکہ اجلاس کے آخر میں کورم ٹوٹ گیا تھا اور پندرہ منٹ کے وقفہ کے بعد بھی پورا نہ ہوا۔

درخواست دعا

میرے بھائی عبدالمجید کو چند دنوں سے دل کے دورے پڑ رہے ہیں اور بہت کمزور ہو گیا ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے اپنے فضل سے صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ (محمد لطیف ضیاء الاسلام پریس ربوہ)

• کراچی ۳۰ نومبر۔ چینی وفد نے پاکستان اور چین کے درمیان تجارت کی توسیع کی بات چیت شروع کر دی ہے۔ آٹھ افراد پر مشتمل یہ وفد افریشیائی اقتصادی کانفرنس میں شرکت کے لئے آیا ہے۔ چینی وفد نے کل جن سے ملاقات کی ان میں وفاق صنعت و تجارت کی پاکستان فیڈریشن کے نمائندے اور پبلک کے نائب صدر مسٹر لطیف ابراہیم جمال بھی شامل تھے۔ پتہ چلا ہے کہ چینی وفد حکومت پاکستان کے نمائندوں سے بھی بات چیت کرے گا۔

• واشنگٹن ۳۰ نومبر۔ امریکہ کے صدر جانسن نے کہا ہے کہ ان کی حکومت مقتول صدر کینیڈی کی پالیسیوں پر عمل پیرا رہے گی۔ اور دنیا میں امن و امان برقرار رکھنے کے لئے مسلسل جدوجہد کرے گی صدر جانسن نے کانگرس کے مشترکہ اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ صدر کینیڈی کی بہترین یادگار یہی ہو سکتی ہے کہ ان کے تجویز کردہ شہری حقوق کے مسودہ قانون کو منظور کیا جائے تاکہ اس قوم سے نسل اور رنگ کی بنیاد پر تفریق اور ظلم کے تمام نشانات مٹائے جا سکیں۔ صدر جانسن نے کہا کہ ان کی حکومت اقوام متحدہ کی غیر متزلزل حمایت اور اپنے حلیفوں کے بارے میں اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرتی رہے گی۔

• ڈھاکہ ۳۱ نومبر۔ صدر ایوب نے ڈھاکہ میں زراعتی بنک کی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے منصوبہ بندی کے ماہروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ تیسرے پانچ سالہ منصوبے کے دوران زراعتی ترقی پر زیادہ توجہ دیں۔ کیونکہ متوازن ترقی کے لئے زرعی ترقی پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔

انہوں نے ملک کی صنعتی ترقی کی رفتار پر اطمینان ظاہر کیا اور کہا کہ پاکستان کے قیام کے بعد ابتدائی برسوں میں تمام تر توجہ صنعتی ترقی پر دی گئی تھی۔ کیونکہ ملک میں صنعتوں کا وجود برائے نام تھا۔ لیکن عوام کی غالب اکثریت دیہات میں رہتی ہے اور اس کا بھروسہ کھیتی باڑی پر ہے۔ اس لئے اس کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا

• اقوام متحدہ (نیویارک) ۳۰ نومبر اقوام متحدہ میں متعین امریکی سفیر ایڈلائی اسٹیونسن نے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں کہا کہ صدر جانسن کی حکومت نئی اقوام کو خود کفیل ہونے اور دنیا میں امن برقرار رکھنے کے لئے اقوام متحدہ کی مسلسل حمایت کرے گی۔

مسٹر اسٹیونسن نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ اپنی خارجہ پالیسی کے تحت ہر سمجھوتے کے لئے صبر و تحمل اور مستقل مزاجی سے اس وقت تک بات چیت جاری رکھنے کی کوشش کرے گا۔ جب تک کہ سمجھوتہ مکمل نہ ہو جائے۔

• واشنگٹن ۳۰ نومبر۔ صدر کینیڈی کے قتل کے بعد امریکی افواج کو ہر وقت تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے۔ نئے صدر لنڈن جانسن کے حفاظتی انتظامات اور مضبوط کر دیئے گئے ہیں اور مزید احتیاطی تدابیر اختیار کی جا رہی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق صدر کینیڈی کے قتل کے بعد تمام امریکی فوجوں کو ہنگامی حالات کے لئے ہر وقت تیار رہنے کا حکم دے دیا گیا ہے محکمہ دفاع کے ترجمان کا کہنا ہے کہ یہ اقدام غیر ملکی جارحیت اور خانہ جنگی کے خدشہ کے پیش نظر کیا گیا ہے

• اوسلو (ناروے) کی ایڈرائس سوسائٹی نے عالمی ریڈ کراس سوسائٹی کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مسٹر کینیڈی کے خاندان کی اجازت سے عالمی امن کے لئے مرحوم کی خدمات کے اعتراف کے طور پر ایک خاص فنڈ قائم کیا جائے جس میں تمام ملک چندہ دیں۔

• ڈلاس ٹیکساس ایک سکول کی معلمہ نے اس خبر کی تصدیق کر دی ہے کہ مرحوم کی خبر سن کر انتہائی مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ اب سیاہ فام باشندوں کا ہمدرد مر گیا ہے۔ ہم آزاد ہیں۔ بچوں کے والدین نے بھی اسی قسم کے تاثرات ظاہر کئے۔

• واشنگٹن ۳۰ نومبر۔ صدر جانسن نے خفیہ پولیس کے سربراہ سے سفارش کی ہے کہ پولیس کانسٹیبل روفوز کو اس کی جانبازی اور جرأت کے اعتراف کے طور پر اعلیٰ عہدہ پر ترقی دی جائے۔ وہ صدر کینیڈی کے قتل کے وقت صدر جانسن کے اوپر گر گیا تھا۔ اور ان کی جان بچائی تھی

• واشنگٹن ۳۰ نومبر۔ یہاں اعلان کر دیا گیا ہے کہ صدر جانسن نے محکمہ ڈاک حکم دیا ہے وہ سابق صدر کینیڈی کی یادگار کے طور پر ڈاک کا ایک ٹکٹ جاری کریں۔ یہ نہیں بتایا گیا کہ یہ ٹکٹ کس تاریخ سے فروخت ہوگا۔

• واشنگٹن ۳۰ نومبر سابق صدر کینیڈی کی دختر کیرولین کینیڈی کی کل چھٹی سالگرہ تھی لیکن وائٹ ہاؤس میں سالگرہ کی پارٹی منسوخ کر دی گئی۔ آنجہانی صدر کے صاحبزادے کی تیسری سالگرہ پیر کو تھی۔ جس روز انہیں سپرد خاک کیا گیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۰